

سر سید احمد خان	ڈاکٹر طاہر مسعود
علامہ اقبال	ڈاکٹر محمد آصف
مولانا عبید اللہ سندھی	عبدالباقی
ڈاکٹر محمد رفیع الدین	انجینئر نوید احمد
سید احمد سعید کاظمی	محمد طاہر صدیقی
سید ابوالاعلیٰ مودودی	ڈاکٹر محمد شکیل صدیقی
مولانا ابوالحسن علی ندوی	عمیر احمد صدیقی
ڈاکٹر حمید اللہ	محمد افضل اشرف
مولانا شاہ احمد نورانی	محمد ارشد انصاری
ڈاکٹر اسرار احمد	عبدالرحمن خان

چونکہ مقالہ نگاروں نے اپنی پسندیدہ شخصیات پر قلم اٹھایا ہے اس لیے ماسوائے چند ایک کے سب نے اپنے ممدوح کے صرف مثبت پہلوؤں کو اجاگر کیا ہے، حالانکہ کون سی شخصیت ایسی ہے جس کی زندگی میں اونچ نیچ نہ آئی ہو۔ کسی شخصیت کے حالات زندگی اور کارناموں کی تفصیل میں اس کی زندگی میں ہونے والی غلطیوں، کمیوں، کوتاہیوں اور ناکامیوں کا ذکر بھی فائدے سے خالی نہیں ہوتا۔ بحیثیت مجموعی مجلس التفسیر کراچی کی یہ کاوش قابل مدح و ستائش ہے۔ بڑے لوگوں کے حالات پڑھنے سے ہمت و حوصلہ ملتا ہے جس سے انسان ناسازگار حالات میں صبر و ثبات کا سبق سیکھتا ہے۔

(۴)

نام کتاب : اسلامی معاشرہ کے لازمی خدوخال

مصنف : شیخ الحدیث مولانا سمیع الحق

ضخامت : ۴۰۰ صفحات قیمت : درج نہیں

ملنے کا پتہ : (۱) جامعہ دارالعلوم حقانیہ، اکوڑہ خٹک، ضلع نوشہرہ

(۲) القاسم اکیڈمی، جامعہ ابو ہریرہ، برانچ پوسٹ آفس خالق آباد، ضلع نوشہرہ

مولانا سمیع الحق کسی تعارف کے محتاج نہیں۔ ان کا شمار برصغیر کے ممتاز علمائے دین میں ہوتا ہے۔ ہزاروں علماء اور خطیب ان کے شاگرد ہیں، جن میں سے ایک مولانا عبدالقیوم حقانی بھی ہیں، جو خود استاذ العلماء ہیں۔ مولانا سمیع الحق فہم و فراست کی دولت سے مالا مال، معتدل مزاج کی ہر دلعزیز شخصیت ہیں۔ ۵۷ سال سے زائد عمر گزارنے کے باوجود مصروف ترین زندگی گزار رہے ہیں۔ وہ سیاست دانوں میں نیک طینت، محب وطن اور پاکستان میں نفاذ شریعت کے پر خلوص حامیوں میں سے ہیں۔

مولانا کو حدیث کے ساتھ گہری مناسبت ہے۔ سیاسی اور دیگر مصروفیات کے باوجود ان کا درس حدیث میں شوق و اشتیاق دیدنی ہے۔ مولانا سمیع الحق طلبہ کو امام ترمذی کی جامع السنن کے ”ابواب البر والصلہ“ کا درس دیتے رہے، جنہیں ٹیپ سے اتار کر کتابی صورت میں جمع کر کے ”اسلامی معاشرہ کے لازمی خدوخال“ کے نام سے شائع کر دیا گیا ہے۔

جامع السنن کے ان ابواب میں فضائل اخلاق اور رذائل اخلاق سے متعلق احادیث ہیں۔ مولانا سمیع الحق نے ان احادیث کے دروس میں توضیح و تشریح کا حق ادا کر دیا ہے۔ پوری کتاب کو ۸۱ ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ہر باب میں آنے والی حدیث کی تفہیم اس انداز میں کی گئی ہے کہ ایک حدیث کے مطالعے سے علم کا بیش بہا خزانہ ہاتھ آ جاتا ہے۔ مولانا سمیع الحق رسول اللہ ﷺ کی محبت میں سرشار رہتے ہیں۔ احادیث رسولؐ کے ساتھ ان کا شغف ان کے دروس حدیث سے عیاں ہے۔ یہ کتاب جہاں ہر شخص کے پڑھنے کے قابل ہے وہاں علماء اور خطباء اس سے زیادہ فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔ کتاب باطنی خوبیوں کے ساتھ ساتھ ظاہر میں بھی دیدہ زیب اور خوشنما ہے۔

(۵)

نام مجلہ : اشاریہ ماہنامہ ”شمس الاسلام“ بھیرہ

ضخامت : ۳۲۵ صفحات ، قیمت : ۲۵۰ روپے

ملنے کے پتے: ☆ مکتبہ مجلس حزب الانصار، بھیرہ ضلع سرگودھا ☆ الفیصل ناشران و تاجران کتب اردو بازار لاہور

ماہنامہ ”شمس الاسلام“ ایک معروف دینی ماہنامہ ہے۔ یہ برصغیر کے قدیم ترین اردو جرائد میں سے ایک ہے جس کا آغاز بیسویں صدی کی تیسری دہائی میں ہوا اور اُس وقت سے اب تک باقاعدگی سے شائع ہو رہا ہے۔ مجلس حزب الانصار بھیرہ کی قدیم دینی تنظیم ہے، یہ رسالہ اسی تنظیم کے زیر انتظام جاری ہے۔ اس تنظیم کے تحت کئی رفاہی ادارے بنی نوع انسان کی خدمت میں مشغول ہیں۔

زیر تبصرہ خصوصی اشاعت اس جریدہ میں شائع ہونے والے ۲۰۱۰ء تک کے مضامین اور تحریروں کی فہرست (اشاریہ) پر مشتمل ہے۔ ماہنامہ شمس الاسلام کے مستقل قارئین کے لیے یہ ایک مفید دستاویز ہے جس کی مدد سے وہ کئی سال قبل شائع ہونے والے مضامین کو آسانی سے تلاش کر سکتے ہیں۔ اس خصوصی اشاعت کے اخیر میں قدیم قلمی مسودات اور تحریری دستاویزات کی فہرست ”مخطوطات“ کے عنوان سے شامل کر دی گئی ہے، جن سے عزیز یہ بگو یہ حزب الانصار بھیرہ کے کتب خانہ سے فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔

اس رسالے کی کسی سیاسی جماعت کے ساتھ وابستگی نہیں ہے بلکہ اس نے گروہی اور جماعتی صحافت سے بھی اجتناب کیا ہے۔

(پروفیسر محمد یونس جنجوعہ)

